زری پالیسی کمیٹی کے 28 جنوری 2020ء کو منعقدہ پہلے اجلاس کی روداد

شرکا

ڈاکٹر رضا باقر	چیئرمین اور گورنر بینک دولت پاکستان
جناب جمیل احمد	ڈپٹی گورنر (بینکاری اور ایف ایم آر ایم)
ڈاکٹر مرتضیٰ سید	ڈپٹی گورنر
ڈاکٹر عنایت حسین	ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ایف ایس اور بی ایس جی)
جناب عاطف آر بخاری	ڈائریکٹر اسٹیٹ بینک بورڈ
ڈاکٹر طارق حسن	ڈائریکٹر اسٹیٹ بینک بورڈ
ڈاکٹر اسد زمان	بیرونی رکن
ڈاکٹر حاند مختار	بیرونی رکن
ڈاکٹر نوید حامد	بیرونی رکن
جناب محمد منصور علی	کارپوریٹ سیکریٹری / ڈائریکٹر او سی ایس

حالیہ معاشی صورت حال کا جائزہ اور مالی سال 20ء کے امکانات

1۔ شعبہ زری پالیسی کے عملے نے زری پالیسی کمیٹی کو نومبر 2019ء میں زری پالیسی فیصلے کے بعد اہم معاشی متغیرات میں پیش رفتوں اور ابھرتے ہوئے رجحانات کا جائزہ پیش کیا۔

2۔ عملے نے زری پالیسی کمیٹی کو آگاہ کیا کہ زراعت کے شعبے پر رسدی دھچکوں کے اثرات کے نتیجے میں حقیقی جی ڈی پی کی نمو توقع سے کم ہو سکتی ہے۔ وزارت قومی غذائی سلامتی اور تحقیق کے دوسرے تخمینے کے مطابق، اگرچہ چاول اور مکئی کی پیداوار گذشتہ برس کے مقابلے میں بہتر رہی ہے لیکن کپاس کی پیداوار میں گذشتہ برس کے مقابلے میں 4.2 فیصد کمی کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ توقع ہے کپاس کی پیداوار میں کمی سے اس کے قدر اضافی، کپاس کی جننگ، زراعت سے منسلک صنعتوں اور خدمات کے شعبے پر اثرات کے باعث مالی سال 20ء میں حقیقی جی ڈی پی کی نمو متاثر ہو سکتی ہے۔

3۔ مالی سال 20ء کے ابتدائی پانچ مہینوں میں بڑے پیمانے کی اشیا سازی میں 5.9 فیصد کمی آئی جبکہ گذشتہ برس کی اسی مدت میں 0.5 فیصد کا معمولی اضافہ ہوا تھا۔ تاہم واضح رہے کہ بڑے پیمانے کی اشیا سازی میں کمی چند شعبوں میں مرتکز تھی اور بڑے پیمانے کی اشیا سازی ایک تغیر پذیر اظہاریہ ہے۔ جولائی تا نومبر مالی سال 20ء کے دوران بڑے پیمانے کی اشیا سازی میں ہونے والی مجموعی کمی میں تقریباً 60 فیصد حصہ تین ذیلی شعبوں کا تھا جن میں جیپیں اور کاریں، برقی موٹریں اور سگریٹ شامل ہیں۔ جبکہ سیمنٹ، دوا سازی، فولاد، پیٹرولیم مصنوعات جیسے شعبے حالیہ مہینوں میں بہتری ظاہر کر رہے ہیں۔

4۔ یہ امر حوصلہ افزا ہے کہ ملکی طلب کے زیادہ شدت کے حامل اظہاریوں میں کمی کے رجحانات نچلی سطح پر پہنچنے کے بعد بہتری کی علامات دکھا رہے ہیں۔ مثلاً، اگرچہ گاڑیوں کی مجموعی فروخت بھاری کمی کی عکاس ہے لیکن کمرشل گاڑیوں، جن میں بسیں، ٹرک اور ہلکی کمرشل گاڑیاں شامل ہیں، کی فروخت گذشتہ چند مہینوں سے ماہ بہ ماہ اضافہ ظاہر کر رہی ہے۔ اس رجحان سے معاشی سرگرمی کی بحالی کا پتہ چلتا ہے جبکہ حالیہ مہینوں میں پاکستان ریلویز کے ذریعے سامان کی ترسیل میں ماہ بہ ماہ بہتری سے بھی اس کی عکاسی ہوتی ہے۔ اسی طرح پیٹرولیم مصنوعات کی فروخت بھی نچلی سطح پر پہنچنے کے رجحانات کو ظاہر کرتی ہے کیونکہ ٹرانسپورٹ اور صنعت کے شعبوں کی طلب میں اضافہ ہوا ہے۔

5۔ ستمبر 2019ء سے سیمنٹ کی فروخت میں اضافہ بھی ایک اور اہم پیش رفت ہے، جسے سرکاری اور نجی شعبے میں تعمیراتی سرگرمی سے اعانت ملی ہے۔ جولائی تا دسمبر مالی سال 20ء کے دوران سرکاری شعبے کے ترقیاتی اخراجات میں گذشتہ برس کی اسی مدت کے مقابلے میں تقریباً 60 فیصد اضافہ اہمیت کا حامل ہے۔ مزید برآں، سرمایہ کاری کے رجحانات کے تجزیے سے ظاہر ہوتا ہے کہ گذشتہ چند مہینوں میں مشینری کی درآمدات بہتری کی علامات دکھا رہی ہیں، جو آئندہ مہینوں میں کچھ توسیع کی عکاس ہیں۔ بڑے پیمانے کی اشیاسازی میں روزگار کے حالات کے جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ مارچ تا جون 2019ء میں تیزی سے کمی کے بعد یہ رجحان مستحکم ہوا ہے اور مینوفیکچرنگ سرگرمی میں متوقع اضافے سے اسے مزید تقویت ملے گی۔

6۔ مہنگائی کے معاملے میں یہ بتایا گیا کہ نومبر اور دسمبر 2019ء میں سال بسال قومی صارف اشاریہ قیمت میں بالترتیب 12.7 فیصد اور 12.6 فیصد اضافہ ہوا۔ اسی طرح، شہری صارف اشاریہ قیمت مہنگائی 12.0 فیصد درج کی گئی جبکہ دیہی صارف اشاریہ قیمت مہنگائی 13.6 فیصد تھی۔ دیہی علاقوں میں بلند مہنگائی کا سبب ان علاقوں کی صارف اشاریہ قیمت باسکٹ میں شامل غذائی اجزا کا قدرے زیادہ وزن ہے۔ صارف اشاریہ قیمت مہنگائی میں اس اضافے کی اہم وجہ غذائی اجزا کی قیمتوں میں اضافے کے ساتھ توانائی کی قیمتوں کا مسلسل بڑھنا ہے، جبکہ قوزی مہنگائی قدرے مستحکم رہی۔ ماہ بہ ماہ صارف اشاریہ قیمت مہنگائی کا ہیٹ میپ پیش کرتے ہوئے وضاحت کی گئی کہ دسمبر 2019ء میں مہنگائی میں وسیع البنیاد کمی ہوئی۔ موسمی رجحان کے مطابق دسمبر 2019ء میں ماہ بہ ماہ صارف اشاریہ قیمت مہنگائی اسی سطح پر رہی۔ تاہم اکتوبر اور نومبر 2019ء میں دیکھی گئی مہنگائی دیگر عوامل کے علاوہ غذائی قیمتوں کے دھچکوں کی وجہ سے ان مہینوں کی تین سالہ اوسط سے زیادہ تھی۔ سال بسال بنیادوں پر عمومی مہنگائی کو بڑھانے میں اہم حصہ غذائی مہنگائی کا تھا جس کے بعد توانائی اور قوزی مہنگائی سرفہرست ہیں۔ یہ بات اجاگر کی گئی کہ تلف پذیر اور غیر تلف پذیر غذائی اجزا دونوں کی بلند قیمتوں نے غذائی مہنگائی بڑھانے میں اپنا کردار ادا کیا۔ عملے نے یہ بات بھی اجاگر کی کہ اس بات کی ابتدائی علامات موجود ہیں کہ صرف غذائی اجزا کی وجہ سے جنوری 2020ء میں سال بسال اور ماہ بہ ماہ صارف اشاریہ قیمت مہنگائی دسمبر 2019ء کے مقابلے میں خاصی زیادہ رہے گی۔